

207243- رمضان میں دن کے وقت بیدار ہوا تو منیٰ خارج ہو رہی تھی، اسے نہیں معلوم کہ یہ احتلام کی وجہ سے تھی یا مشمت زنی کی وجہ سے، اس روزے کا کیا حکم ہے؟

سوال

سوال: میں روزے کے ساتھ تھار رمضان میں دن کے وقت بیدار ہوا تو منیٰ خارج ہو رہی تھی، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ غلطی (یعنی احتلام) کی وجہ خارج ہوئی ہے یا عمد (یعنی مشمت زنی کی وجہ سے) غلطی ہے، کیونکہ جس وقت میں بیدار ہوا تو میرا ہاتھ آلم تناسل کیساتھ پھیر چھاڑ کر رہا تھا۔
تو اب مجھ پر کیا لازم آتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

احتلام مرد و خواتین کی جنسی قوت زائل کرنے کا سبب بنتا ہے، یہ انسان کے کنٹرول میں نہیں ہوتا، اور انسانی طبیعت کے مطابق دوران نیند احتلام ہوتا ہے، اس پر انسان کیلئے کوئی مؤاخذہ بھی نہیں کیا جاسکتا؛ کیونکہ سویا ہوا شخص قابل باز پرس نہیں ہے، اور اسکا تفصیلی بیان فتویٰ نمبر: (9208) میں گزر چکا ہے۔

دوم:

اگر رمضان میں دن کے وقت منیٰ احتلام کی وجہ سے خارج ہوئی ہے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ یہ معاملہ انسانی طاقت سے باہر ہے، اور انسان اسے روک نہیں سکتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (اللہ تعالیٰ کسی کو اسکی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتا)۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر احتلام ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ یہ انسانی اختیار میں نہیں ہوتا، تو یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے سوتے ہوئے آدمی کہ حلق میں کوئی چیز داخل ہو جائے" انتہی

"المغنی از ابن قدامہ" (128/3)

دائمی فتویٰ کمیٹی سے بھی ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے رمضان میں دن کے وقت احتلام ہو گیا، تو اسکا کیا حکم ہے؟

تو کمیٹی نے جواب دیا:

"جس شخص کو روزے یا حج و عمرہ کی حالت میں احتلام ہو جائے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی کفارہ ہے، احتلام سے اسکا روزہ بھی متاثر نہیں ہوگا، اور منیٰ خارج ہونے کی صورت میں غسل جنابت کرنا ہوگا" انتہی

"فتاویٰ اللجنة الدائمة" (274/10)

سوم :

اور اگر رمضان میں دن کے وقت منی جاگتے ہوئے کامل ہوش و حواس کیساتھ مشمت زنی کی وجہ سے خارج ہوئی ہو تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنا بھی لازمی ہوگا۔

1- مشمت زنی حرام کام ہے، جیسے کہ فتویٰ نمبر: (329) میں گزر چکا ہے، اور آپکو رمضان میں دن کے وقت مشمت زنی کا ارتکاب کرنے سے بھی توبہ کرنی ہوگی، کیونکہ اس جرم سے روزے کی حرمت کو پامال کیا گیا ہے، اور توبہ کرنے بعد اس دن کے بدلے میں ایک اور روزہ قضا کے طور پر رکھنا ہوگا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"روزہ رکھ کر عدا مشمت زنی سے منی خارج ہونے پر روزہ باطل ہو جائے گا، چنانچہ فرض روزہ ہونے کی صورت میں قضا اور اللہ سے گناہ پر توبہ کرنا لازم ہوگی، کیونکہ مشمت زنی روزہ ہو یا نہ ہو، ہر حالت میں ناجائز ہے، اسی کو [عرب] لوگ "عاده سریہ" کہتے ہیں" انتہی

"فتاویٰ الشیخ ابن باز" (15/267)

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"روزہ دار مشمت زنی کرے تو انزال ہونے پر روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اس پر اس دن کی قضا دینا لازمی ہوگا، لیکن اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے، کیونکہ کفارہ صرف جماع کی صورت میں ہی واجب ہوتا ہے، اور اسے اپنے گناہ سے توبہ بھی کرنا ہوگی" انتہی

"فتاویٰ ارکان الإسلام" ص 478

صورت مسئلہ میں سائل کیلئے معاملہ پیچیدہ ہو گیا ہے کہ اسے نہیں معلوم کہ منی احتلام کی وجہ سے خارج ہوئی ہے یا مشمت زنی کی وجہ سے، تو ایسی صورت حال میں احتلام ہی کو ترجیح دی جائے گی، کیونکہ سونے ہوئے شخص کے بارے میں اصل یہی ہے کہ وہ بری الذمہ ہے، اور مکلف بھی نہیں ہے، چنانچہ اسی اصول پر عمل کیا جائے گا، اور اس اصول کی تردید یقینی بات سے ہی ہو سکتی ہے [قیاس آرائی سے نہیں ہوگی]۔

بلکہ اگر منی نیند کے دوران آہ تناسل کیساتھ چھیر چھاڑی کی وجہ سے بھی خارج ہوئی ہو تب بھی حکم تبدیل نہیں ہوگا؛ کیونکہ سونے ہوئے شخص کا کوئی بھی عمل قابل مواخذہ نہیں ہے، کیونکہ سویا ہوا شخص مکلف ہی نہیں ہوتا۔

چنانچہ شمس الدین الاصفہانی کہتے ہیں :

"میت، سویا ہوا شخص، اور غافل تینوں کے مرفوع القلم [یعنی: ناقابل مواخذہ] ہونے میں کوئی فرق نہیں ہے، اس لئے کہ عقلی طور پر ہم جانتے ہیں کہ مکلف ٹھہرانے کی شرط :
"عقلندی" ہے، چنانچہ جس طرح میت مکلف نہیں ہوتی، اسی طرح سویا ہوا یا غافل شخص بھی مکلف نہیں ہو سکتا" انتہی

"بیان المختصر شرح مختصر ابن الحاجب" (491/2)

واللہ اعلم.